Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوٹ ۴۴۹

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسىٰ أن يبعثك ربك مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۶ امان ۱۳۵۹ ۔ ۱۶ مارچ ۱۹۸۰ء	نمبر ۶۲

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

یقیناً یاد رکھو جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں

اللہ تعالیٰ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ راستباز کو سزا دے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (الفرقان ۷۳)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ بھی (اللہ کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (بغیر ان میں شامل ہونے کے) گزر جاتے ہیں۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

بخاری اور مسلم میں حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کو لازم پکڑو۔ کیونکہ سچائی نیکی کی طرف راہ نمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کے حضور صدیق لکھا جاتا ہے اور تم جھوٹ سے بچو حقیقت یہ ہے کہ جھوٹ برائی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور برائی جہنم کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔ اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے۔ اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا کے حضور کذاب لکھا جاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں ہے۔ عام طور پر دنیادار کہتے ہیں کہ سچ بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں۔ مگر میں کیونکر اس کو باور کروں؟ مجھ پر سات مقدمے ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں بھی مجھے جھوٹ کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟ اگر ایسا ہو تو دنیا میں پھر کوئی سچ بولنے کی جرأت نہ کرے اور خدا تعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جائے۔ راستباز تو زندہ ہی مر جاویں۔

اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ وہ سزا ان کی بعض اور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے اور کسی اور جھوٹ کی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے پاس تو ان کی بدکاریوں اور شرارتوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ ان کی بہت سی خطائیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی میں وہ سزا پا لیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۵۱ تا ۳۵۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۵ امان (مارچ) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے تا حال بہت ناساز ہے۔ نیز زکام کی بھی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر عالمے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ولادت با سعادت

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم مرزا اعزاز احمد سلمہ کو ۷ مارچ بروز جمعہ صبح سوا چھ بجے دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام امۃ الاعلیٰ تجویز فرمایا ہے بچی خاکسار کی پوتی اور برادرم میجر سید سعید احمد صاحب کی نواسی ہے۔ یعنی حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی پڑپوتی اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی پڑنواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی نیک اور صالح زندگی عطا فرمائے آمین

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد"

یوم مسیح موعودؑ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ "یوم مسیح موعود" ۲۳ مارچ کو منایا جائے گا۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ اس روز اس دن کی اہمیت کے پیش نظر بہترین پروگرام ترتیب دیں اور جلسوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت، آپ کی آمد کی غرض، اسلام کی حمایت میں آپ کا زبردست جہاد۔ کسر صلیب کے لئے آپ کی کوشش اور ہستی باری تعالیٰ کے لئے آپ کے پیش کردہ زندہ نشانات کا ذکر کریں۔

جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر قریب ترین کسی تاریخ کو بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔ جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد ایڈیٹر ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ

۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

۱۶ امان ۱۳۵۹ ہش

جنّت کا وارث بنانے والے چار مخصوص اعمال

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تقویٰ اختیار کرنے والے مومنوں سے دو جنتوں کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ (الرحمٰن آیت ۴۷)

ترجمہ:۔ اور جو شخص اپنے رب کی شان سے ڈرتا ہے (یعنی اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرتا ہے) اُس کے لئے دو جنتیں مقرر ہیں۔

یہاں دو جنتوں سے مراد دنیوی اور اُخروی جنتیں ہیں یعنی متقیوں کے لئے اس دنیا میں بھی ایک جنت پیدا کی جاتی ہے اور آخرت میں بھی ان کا ٹھکانہ جنت ہی ہو گی۔ جہاں تک دنیوی جنت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق آیات ۳،۴)

ترجمہ:۔ اور جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ اُس کے لئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دے گا اور اس کو وہاں سے (یعنی ایسی ایسی جگہوں سے) رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہو گا اور جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے وہ اس (بندہ) کے لئے کافی ہے۔ اللہ یقیناً اپنے مقصد کو پورا کر کے چھوڑتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر چھوڑا ہے۔

اسی طرح جہاں تک آخرت میں متقیوں کو جنت عطا ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا قرآن مجید میں بار بار ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پہ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں دنیوی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (آلِ عمران آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ (اے رسول تو ان سے) کہہ دے کیا میں تمہیں اس (یعنی دنیوی نعمتوں) سے بھی بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں بسیں گے اور ان کے لئے پاک بیویاں اور اللہ کی رضا مقدر ہے، اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو دو جنتیں ملتی ہیں ایک اس دنیا میں اور ایک اگلے جہان میں۔ اگلے جہان میں تو ان کے لئے جنت مقدر ہوتی ہی ہے اس دنیا میں وہ جو زندگی گذارتے ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت بنا دی جاتی ہے۔ وہ اس طرح کہ وہ یہاں جس حال میں بھی ہوتے ہیں رضوان الٰہی سے بہرہ ور ہونے کی وجہ سے دم نقد بہشت میں ہی ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ یہاں ایسی ایسی جگہوں اور ایسے ایسے ذرائع سے انہیں رزق پہنچاتا ہے کہ ان کا انہیں خیال بھی نہیں ہوتا۔

یوں تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متقیوں کی صفات کا متعدد جگہ ذکر کیا ہے لیکن ایک جگہ خاص حصول جنت کے تعلق میں اس نے ان کے بعض ایسے اعمال کا ذکر کیا ہے جو ان کے لئے طرۂ امتیاز کی حیثیت رکھتے ہیں اور وہی ان کے لئے اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی حصولِ جنت کا موجب بنتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے ان مخصوص اعمال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ (الذّٰریٰت آیات ۱۶ تا ۲۰)

ترجمہ:۔ متقی باغوں اور چشموں میں رہیں گے (اور) ان کا رب انہیں جو کچھ دے گا وہ لیتے جائیں گے۔ وہ اس وقت سے پہلے پوری طرح احکام بجا لانے والے تھے۔ راتوں کو کم ہی سوتے تھے اور صبح کے وقت بھی وہ استغفار کیا کرتے تھے اور ان کے مالوں میں مانگنے والوں کا بھی حق تھا جو مانگ نہیں سکتے تھے ان کا بھی حق تھا۔

ان آیات میں متقیوں کے علیٰ الخصوص چار اعمال کا ذکر کر کے بتایا گیا ہے کہ ان چاروں اعمال کی بجا آوری کی وجہ سے متقیوں کے لئے جنت مقدر کی جائے گی۔ وہ چار اعمال ہیں۔ (۱) جملہ احکام الٰہی کی بجا آوری (۲) راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نمازِ تہجد کی بالالتزام ادائیگی۔ (۳) خاص طور پر صبح کے وقت بکثرت استغفار۔ (۴) انفاق فی سبیل اللہ۔

اس سے ظاہر ہے کہ تقویٰ کی روح سے مملوء ہو کر جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام بجا لاتے ہیں، راتوں کو اُٹھ کر اپنا وقت نمازِ تہجد کی ادائیگی اور ذکر الٰہی میں گذارتے ہیں، صبح کے وقت بڑی کثرت سے استغفار کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال بڑھ چڑھ کر خرچ کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان کے لئے جنت مقدر کر دیتا ہے۔ اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی۔

سو گویا جنت کا وارث بنانے میں ان چاروں اعمال کو بہت دخل حاصل ہے بشرطیکہ تقویٰ کی روح سے مزین ہو کر یہ اعمال بجا لائے جائیں۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

(کیا خدا کافی نہیں ہے اپنے بندہ کے لئے)

در بدر پھرنا فقط دنیا کے دھندوں کے لئے
نامناسب ہے یہ مسلک حق پسندوں کے لئے

ہاتھ اپنا غیر کے آگے تو مت پھیلا کبھی
"کیا خدا کافی نہیں ہے اپنے بندوں کے لئے"

جسم و جاں کو پاک رکھ ہر دم کہ یکسر بندہ ہے
راہِ الفت ظاہر و باطن کے گندوں کے لئے

جُہدِ پیہم سے قدم آگے بڑھا ہمت نہ ہار
ہے قنوط و یاس تو رجعت پسندوں کے لئے

جال مت بُننے دے اپنے گرد شیطاں کو کبھی
جستجو ہے اس کو تیری اپنے پھندوں کے لئے

(محمد صدیق امرتسری ایم اے ۔ مغلپورہ لاہور)

درخواست دُعا

مکرم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کوئٹہ بلوچستان ہفتہ عشرہ سے بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ علاج باقاعدہ شروع ہے۔ مگر بعض دفعہ درد میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ انکی خوراک میں بھی کمی ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بدنی نقاہت ہو رہی ہے۔ احباب کرام سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے تہ دل سے درخواست دعا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انکو صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین۔

(روشن الدین احمد واقف زندگی۔ مربی سلسلہ۔ مقیم کوئٹہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوموں کے تنزّل کے اسباب

(مکرم محمد الیاس صاحب منیرؔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

صفحۂ ہستی پر بے شمار قوموں نے جنم لیا اور دب گئیں، کیونکہ جب کوئی قوم ترقی کی اعلیٰ منازل طے کر لے تو تہذیب کی تکمیل کے نشہ میں آکر اس کے بعض افراد میں غفلت کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اسے موقع پر دور نہ کیا جائے تو کسی بھی وقت ان کے پاؤں پھسل جاتے ہیں اور وہ مع اپنی قوم قلابازیاں کھاتے ہوئے نیچے آگرتے ہیں

تہذیب کا کمال ثمرہ آفت کا ہے زوال

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ہم کسی قوم کو اُسی وقت ہلاک کرتے ہیں جب وہ ظلم کرنے لگ جائے۔ پھر فرمایا۔ ہم کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلا کرتے جب تک وہ خود اپنی حالت بدلنے کی طرف توجہ نہ کریں۔

مسلمانوں کا عروج تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ ان کی حکومت قیصر و کسریٰ کی سلطنتوں پر قائم ہوئی تو چین پر بھی یہ سینکڑوں برس حاکم رہے۔ جاپان میں تو اب تک مائیں اپنے بچوں کو "چپ سے چپ! جوگو (مسلمان) آگیا" کہہ کر ڈراتی ہیں امریکہ میں ان لوگوں نے پہنچ کر مساجد تعمیر کیں۔ الغرض نقشہ دنیا اسلامی حکومتوں کے رنگ سے رنگین تھا۔ لیکن اب۔

؎ رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

برطانوی سلطنت ساری دنیا پر غالب تھی، کیا افریقہ کے قیمتی جنگلات کیا سونے کی چڑیا (برصغیر) اور کیا مشرقِ وسطیٰ کے ممالک سب پر اس کا قبض و دخل تھا۔ حتّٰی کہ اس کا دعویٰ تھا۔ "وَمَا اَظُنُّ السَّاعَۃَ قَائِمَۃً"۔ یعنی سلطنت برطانیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔ مگر پھر دیکھتے دیکھتے۔

ع گھٹا کھل گئی سارے عالم پہ چھا کر

پر کیوں ۔۔۔؟ کس طرح ۔۔۔؟ آئندہ سطور میں اس کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

خالقِ حقیقی سے بے گانگی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو حقیقی عبد بننے کے لئے پیدا فرمایا۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات) لیکن انسان نے اپنے خالق سے بے تعلق پیدا نہ کیا۔ چنانچہ اسے راہِ راست پر لانے کے لئے خدا تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا۔ جن کے ذریعہ ہر زمانہ میں کچھ نہ کچھ لوگ اپنے خالقِ حقیقی سے پختہ تعلق قائم کرنے میں کامیاب ہوتے رہے، مگر اکثریت ہمیشہ ان کے مخالف اور تعلق باللہ کے قیام سے انکاری رہی نتیجۃً اسے تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"جس مذہب میں روحانیّت
اور خدا سے صافی تعلق نہیں
ہوتا وہ بہت جلد تباہ ہو جاتا
ہے" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۱۱)

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ نبی حضرت نوحؑ نے جب اپنی قوم کو مقصدِ عبادت (ہود ۲۷) یاد دلایا تو وہ کہنے لگی، فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا۔ (ہود ۳۳) تو جس عذاب سے ہمیں ڈراتا ہے اسے ہم پر لے آ، چنانچہ اللہ تعالیٰ کی غیرت نے جوش مارا اور ان کی قوم کو ہولناک سیلاب سے ہلاک کر کے رکھ دیا۔ (ہود ۴۴) جس کی شہادت دریائے دجلہ، فرات اردن اور نیل کی وادیوں سے ملنے والے آثار بھی دے رہے ہیں۔

(تاریخ انقلابات عالم ص ۱۵)

جب حضرت ہودؑ کی قوم (عاد) نے ان کی تکذیب کرتے ہوئے کہا کہ تو ہمارے پاس (اپنے دعویٰ کا) کوئی روشن ثبوت نہیں لایا اور ہم محض تیرے کہہ دینے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ نہیں سکتے اور نہ ہی ہم تجھ پر ایمان لائیں گے تو یہی قوم جو بڑی بڑی عمارتوں والی تھی اور اس کی مانند قوم ان ملکوں میں پیدا ہی نہیں کی گئی تھی (سورۃ الفجر) سات دن رات تک مسلسل چلنے والی آندھی سے ڈھیر کر دی گئی (احقاف ۲۵) الغرض

؎ نہ ثروت رہی ان کی قائم نہ عزّت
گئے ساتھ چھوڑ ان کا اقبال و دولت

جب قوم ثمود کو درِ خدا پر لا کھڑا کرنے کی غرض سے حضرت صالحؑ نے دعوتِ حق دے کر اپنی اونٹنی کو بطور نشان پیش کیا تو اس کے لوگوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ جس کے تین دن بعد وہ بھی صفحۂ ہستی سے مٹا کر رکھ دی گئی (ہود ۶۹)۔

قوم فرعون کی ہی مثال لیجئے جو حضرت موسیٰؑ کی بعثت کے وقت خدا تعالیٰ سے مقابلہ میں کھڑی ہوئی تو وہ سمندر جا غرق ہوئی (قصص ۴۱)

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب بھولی بھٹکی انسانیت کو اس کے مولیٰ کے حضور لانے کا عَلَم بلند فرمایا تو آپؐ کی قوم نے انتہائی ضد کے ساتھ آپ کا انکار کیا۔ چنانچہ بدر کے میدان میں اس کے بڑے بڑے سردار اس طرح ذبح ہوئے جس طرح باؤلے کتّے گاؤں کی گلیوں میں مروا دیئے جاتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اوّل ص ۲۷)

اس کے بعد فتح مکّہ کے روز احسان کے کوڑے کھا کر آپؐ کی قوم آپؐ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گئی۔ چغتائی سلطنت نے بھی جب خدا کے دین سے غفلت برتی تو اس کا انجام بھی خاتمہ کی صورت میں ہو گیا۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد ۶ ص ۲۸۱)

اخلاقی پستی

اخلاق کا تعلق بظاہر انسان کی ذات کے ساتھ ہوتا ہے مگر درحقیقت ان کا اچھا یا بُرا اثر ساری قوم پر ہی پڑتا ہے۔ بُرے اخلاق قومیّت کی عمارت کو گھُن کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ جن قوموں کا اخلاقی معیار بلند رہا، انہیں دنیا کی کوئی طاقت نقصان نہ پہنچا سکی۔ جیسے فرمایا۔

اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ
الصّٰلِحُوْنَ ○ (الانبیاء: ۱۰۶)

اس کے برعکس جن قوموں میں اخلاقی بے راہ روی کا دَور دَورہ ہو گیا۔ وہ یا تو صفحۂ ہستی سے حرفِ غلط کی طرح مٹا دی گئیں۔ جیسے قومِ لوط کا حشر ہمارے سامنے ہے۔ (ھود آیت ۸۳) یا دوسری قوموں کی غلام بن کر رہ گئیں جیسے ہندوستانی قوم (مشعل راہ ص ۵۳)

بد دیانتی :-

کسی قوم کی زندگی کے لئے جن بہترین اخلاق کی ضرورت ہوتی ہے، ان میں سے اہم ترین دیانت ہے اُس کا فقدان ہی قوم کو رسوا کرتا ہے۔ چنانچہ ملاحظہ فرمایئے حضرت شعیبؑ کی قوم انذار کے باوجود ماپ تول میں بددیانتی سے باز نہ آئی۔ تو وہ تباہ و برباد کر دی گئی۔

(اعراف ۹۶)

ہندوستان میں بھی بددیانتی کا دَور دَورہ ہے۔ جس کا نقشہ حضرت مصلح موعودؓ نے یوں کھینچا ہے۔

"ایک شخص کسی انگریزی فرم کو آرڈر دے کر گھر آجاتا ہے اور اسے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوتا۔ اور اگر وہ کسی ہندوستانی فرم کو آرڈر دے کر واپس آتا ہے تو اس کا دل گھٹتا رہتا ہے۔ کہ خبر نہیں پتھر یا کیا چیز بھیج دیں"

(مشعل راہ ص ۴۶۵)

چنانچہ یہی وہ سبب ہے جس کے نتیجہ میں مدراس میں بسے ہوئے چند انگریز دیکھتے دیکھتے سارے برصغیر پر چھا گئے۔

تعیّش :-

تاریخ عالم میں کسی ایسی قوم کا ذکر نہیں ملتا جو مصائب اور ابتلاؤں کی بھٹی سے نہ گزری ہو۔ قومیں ہمیشہ تلواروں کے سائے تلے ترقی کیا کرتی ہیں۔ مگر جو قوم عیش و عشرت میں مصروف ہو جائے وہ آج نہیں تو کل موت کا شکار ہوئی کھڑی۔ جیسے

؎ تن آسانیاں چاہیں اور آبرو بھی
وہ قوم آج ڈوبے گی گر کل نہ ڈوبی

چنانچہ سلطنت عباسیہ کی تباہی اور خصوصاً بغداد کی تباہی کو لیجیے۔ خلیفۂ وقت سے عرض کی گئی۔ حضور دشمن حملہ کرنے آیا ہے۔ مگر وہ یوں محوِ عیش رہے۔ گویا شہر کے باہر فوج نہیں بلکہ بارات پڑی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اوّل)

چنانچہ ۱۲۵۸ء میں دشمن نے عظیم الشان پایۂ سلطنت کو تہس نہس کر کے رکھ دیا۔

(تاریخ اسلام)

سلطنت مغلیہ کے آخری بادشاہ سستی اور غفلت کو امن اور آرام اور امنگوں کے فقدان کو اطمینان قرار دینے لگے تو انگریز نے اس صورت حال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے۔ انہیں مغلوب کر دیا۔

(تاریخ پاکستان اور دنیائے اسلام)

کیونکہ انہیں محنت کی عادت نہ رہی اور سستی اور کاہلی نے ان کے ہاں ڈیرے ڈال دیئے اور وہ عمل اور کردار کا اعلیٰ نمونہ بننے کی بجائے صرف حسرتوں کی تصویر بن کر رہ گئے۔

فحاشی :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قحاشی بے پردگی سے وجود میں آتی ہے۔ جو قومی تنزل پر منتج ہوتی ہے۔ جب تک کسی قوم میں پردہ کی پابندی ہوتی رہی وہ ترقی کرتی چلی گئی۔ مسلمان جب ترقی کی منازل طے کر رہے تھے تو اسلام کی تعلیم کے مطابق پردہ کا سختی سے اہتمام کرتے تھے۔ ایک مرتبہ خلیفہ ہارون الرشید کی بیگم زبیدہ خاتون اپنے محل میں سر کے بال کھولے بیٹھی تھی کہ بے خبری سے ایک غلام وہاں آگیا مگر فوراً ہی واپس چلا گیا جب اس نے بتایا کہ میں نے صرف سر کے بال دیکھے ہیں تو ملکہ نے غیرت کے مارے سر کے بال کٹوا دیئے

(پردہ از مولانا مودودی صفحہ ۴)

لیکن مسلمانوں نے پردہ کے حکم کو نظرانداز کر دیا۔ تو وہ تنزل کا شکار ہو گئے۔ اسی طرح روم اور یونان، برطانیہ جیسی قدیم اور عظیم الشان سلطنتوں کو اسی بے پردگی نے بلندی اس زور سے گرایا کہ پھر وہ سنبھل نہ سکیں حتی کہ افغانستان کا شاہی خاندان بھی شہوانیت، عُریانی اور فواحشی کے سیلاب میں غرق ہو کر تاج و تخت سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ (پردہ از مولانا مودودی)

اہل یورپ پردہ کو افراط تصور کرتے ہوئے اسلامی تعلیم پر اعتراض کرتے ہیں۔ جب کہ یہ مشاہدہ کے خلاف ہے پردہ کرتے ہوئے مسلمان خواتین نے بڑے بڑے کارنامے سر انجام دیئے ہیں۔ وہ پردہ میں رہ کر پڑھاتی بھی رہی ہیں۔ اور میدان عمل میں خولہ جیسی خواتین کارہائے نمایاں بھی سرانجام دیتی رہی ہیں اور جنگی مہمات میں تو آبرسانی اور ابتدائی طبی امداد کا فریضہ بھی انہی باپردہ مستورات کے سپرد ہوتا تھا اور ۱۴ویں صدی کی ایک شاعرہ عائشہ التیموریہ نے اپنے ایک قصیدہ میں کہا۔

مَا عَاقَنِیْ خَجَلِیْ عَنِ الْعَلْیَا وَلَا
سَدْلُ الْخِمَارِ بِلِمَّتِیْ وَنِقَابِیْ

(مجموعہ نظم و نثر صفحہ ۲)

ترجمہ: میری شرم و حیا حائل نہیں میرے مراتب میں
نہ پردہ روک بنتا ہے میرے اعلیٰ مناصب میں

دولت کی حرص:- اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو دولت پرستی سے منع فرمایا۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے رہنے کا ارشاد فرمایا۔ (سورۃ بقرہ)

اور اسی طرح قوم کے غرباء کی مدد کا سبب بنایا جو کہ قوم میں مالی توازن برقرار رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ انگریزوں نے اس اصول پر عمل کیا۔ اور وہ قوم کے لئے زیادہ سے زیادہ خرچ کرتے رہے اور وہ ایک طاقتور قوم بن کر ابھرے۔ لیکن مسلمان آج قومی اصول سے غافل ہو کر دولت کے لالچ میں پڑ گئے اور سود لینے لگے تو ان کی سلطنتیں تباہ و برباد ہو گئیں۔ اسی طرح ریاست اودھ نے جب سود کی خاطر اپنی دولت انگریزوں کے بنکوں میں جمع کرا دی تو ایک وقت ایسا بھی آیا کہ انگریز وائسرائے نے کہہ دیا کہ ریاست ہمارے حوالہ کر دو ورنہ تمہاری ساری دولت پر قبضہ کر لیا جائے گا۔ چنانچہ انگریز ریاست اودھ پر قابض ہو گئے۔

انسانی استعدادوں اور صلاحیتوں کی عدم تکمیل

جب کسی قوم میں انسانی استعدادوں اور صلاحیتوں کی تکمیل رک جائے تو وہ تباہ ہو جاتی ہے کیونکہ ان میں تقویٰ باقی نہیں رہتا اور وہ نجات کو اپنے ساتھ مخصوص کر لیتی ہے انسان کی یہ صلاحیتیں اور استعدادیں دو قسم کی ہیں۔

(۱) ذہنی:- ہندوستان کے علماء نے جب تک اپنی قوم کو انگریزی پڑھنے اور جدید علوم سیکھنے سے روکے رکھا تو ان کی قوم دیگر دنیاوی طاقتوں کے پیچھے دبتی چلی گئی۔ (تاریخ پاکستان اور دنیائے اسلام)

عام مسلمان جب غیر مذاہب کی کتب کے مطالعہ سے غافل ہو گئے تو دوسرے مذاہب کے علماء سے مباحثوں میں شکست اٹھانے لگے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ذہنی صلاحیتوں کی عدم تکمیل کی صورت میں قوم کے تنزل کے متعلق فرماتے ہیں۔

"یہ یاد رکھو کہ جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا۔ اسے بھول جاتے ہیں جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا اور اس میں فسق و فجور اور ہر قسم کی بدکرداری شروع ہو جاتی ہے اور آخر اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم کو ہلاک کر دیتا ہے۔ سمجھو کہ تقویٰ اور خدا ترسی علم سے پیدا ہوتی ہے جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۰۲-۳۰۳)

(۲) جسمانی:- قومی ترقی میں افراد کی جسمانی صلاحیتوں کا بڑا دخل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اسی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰہُ عَلَیْکُمْ وَزَادَہٗ بَسْطَۃً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

(بقرہ ۲۴۸)

یعنی اس نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے (یعنی طالوت کو) تم پر فضیلت دی ہے اور اسے علمی اور جسمانی لحاظ سے (تم سے زیادہ) فراخی عطا کی ہے گویا خدا کے نزدیک بھی علم و جسم والا افضل ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ اَلْعَقْلُ السَّلِیْمُ فِی الْجِسْمِ السَّلِیْمِ۔ یعنی افراد کی علمی استعدادوں کی تکمیل کے لئے جسمانی صلاحیتوں کی نشوونما نہایت ضروری ہے اس لئے اسلام نے بنی نوع انسان کو مختلف پیرایوں سے جسمانی ریاضت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ مسلمانوں نے جب تک اس کی پابندی کی وہ کامیاب ہوتے رہے۔ مگر سلطنتِ عباسیہ اور امویہ کے تنزل کے وقت تو ان میں دفاع کرنے کی بھی ہمت باقی نہ رہی تھی (تاریخ اسلام) اسی طرح سلطنتِ مغلیہ کے آخری بادشاہ کے زمانہ میں یہی ماجرا ہوا۔ اس کے برعکس جرمن انگریز اور امریکن اقوام نے عوام کی جسمانی نشوونما کے لئے مناسب طور پر کھیلوں کا انتظام کیا تو ان اقوام نے قابل رشک ترقی کی۔

حُبِّ قوم و وطن کا فقدان

آج سے چودہ سو برس قبل معالجِ دین و دنیا نے قومی ترقی کا ایک گر قوم و وطن سے محبت کرنا بتایا اور اسے جزو ایمان قرار دیا تھا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جو لوگ اس کے مطابق عمل کرتے رہے وہ ترقی کی اعلیٰ منازل طے کر گئے لیکن ہسپانیہ کو جب عربوں نے اپنا وطن ہی نہ بنایا تو وہ تباہی کی نذر ہو گئے۔ انہوں نے اپنا اصل مقصد وہاں صرف حکومت کرنا سمجھا جو کہ محض گھڑی کے پنڈولم کی طرح ہے اسی طرح انگریزوں کا ہندوستان میں انجام ہوا جب تک کسی قوم کے افراد بیج کی طرح اپنی قوم کی خاطر کام کرتے ہوئے مر مٹ نہ جائیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ مغل جب تک اپنی قوم سے محبت میں سرشار رہے وہ ترقی کرتے چلے گئے لیکن جونہی بہادر شاہ ظفر کی ملکہ زینت محل نے اپنی قوم سے محبت کی بجائے دشمنی کی اور اس پر غضب یہ کہ بادشاہ نے بھی قوم کی محبت پر اپنی ملکہ کی محبت کو ترجیح دی تو انگریز قوم نے ان کے بلند و بالا محلات کو تہس نہس کر دیا (مشعل راہ صفحہ ۱۲۱)

قومی ناک بچانے کے لئے عزیز ترین رشتہ داروں کی قربانی دے ڈالنا قومی محبت کا تقاضا ہے۔ قومی ترقی کے لئے قوم کی خاطر ایثار کا مظاہرہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ دوسرے کی خاطر کسی فرد کا تکلیف کا اٹھانا ایک فرد نہیں بلکہ ساری قوم کے لئے فائدہ کا باعث ہوتا ہے۔ جیسے عزیز بھٹی شہید اور راشد منہاس جیسے جیالوں کے کارناموں سے ظاہر ہے حضرت المصلح موعودؓ قوم کی خاطر قربانی دینے سے متعلق فرماتے ہیں۔

"وہی قومیں دنیا میں عزت حاصل کیا کرتی ہیں جو اپنی زندگی کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہیں قربانی کے بغیر دنیا میں عزت اور نیک نامی حاصل کرنے کا اور کوئی طریق نہیں۔"

(مشعل راہ صفحہ ۳۶۳)

پھر فرماتے ہیں:-

"جو قوم موت سے ڈرتی ہے وہ دنیا میں کبھی زندہ نہیں رہ سکتی کیونکہ موت سے ڈرنا ہی اسے موت کا شکار بنا دیتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۴۸)

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں جب حضرت موسیٰ کی قوم نے لڑائی سے ڈر کر ارضِ مقدس میں داخل ہونے سے انکار کر دیا تو ان پر چالیس سال تک وہ سرزمین حرام کر دی گئی (المائدہ آیت ۲۷)

اگر وہ اپنی قوم کی خاطر یہ موت قبول کر لیتے تو ان پر یہ حالت نہ آتی۔ پھر قوم کے یتیموں کی پرورش بھی حُبِّ قوم کا ایک تقاضا ہے۔ جب کسی قوم کے افراد کو یہ یقین ہو کہ اگر وہ قوم کی خاطر اس دنیا سے گزر بھی گئے تو ان کی قوم ان کے یتیم بچوں کی پرورش کرے گی تو وہ اپنی قوم کی خاطر کبھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے چنانچہ یہی وہ خاصہ ہے جس کی بناء پر انگریزوں نے ترقی کی ہے مگر افسوس کہ آج مسلمانوں نے اس مقدس فریضہ سے غفلت برتنے کی پاداش میں سخت نقصان اٹھایا ہے۔

(چالیس جواہر پارے صفحہ ۸۵)

(باقی)

درخواستِ دعا:- خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے نیز خاکسار کا بیٹا فرحت حیات بھی کچھ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ پریشانیوں سے نجات دے اور بیٹے کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

(صداقت حیات جگ
بمقام ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہاول پور میں تربیتی کلاس کا انعقاد

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور کے زیر اہتمام دو روزہ سالانہ ضلعی تربیتی کلاس ۲۸، ۲۹ فروری ۱۹۸۰ء بیت الذکر بہاول پور شہر میں منعقد ہوئی۔ تربیتی کلاس کا افتتاح محترم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاول پور نے فرمایا۔ اس کلاس کے چار مختلف اجلاس ہوئے۔ ان اجلاسوں کی صدارت محترم چوہدری حاکم علی صاحب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ، محترم مولوی غلام باری صاحب سیف، محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کی۔ اس تربیتی کلاس میں تلاوت، عہد، نظم کے علاوہ مختلف تربیتی مضامین پر تقاریر ہوئیں۔ ان میں مکرم افضال احمد صاحب منیر، مکرم چوہدری شریف احمد صاحب مربی سلسلہ، محترم عبد الخالق صاحب خالد۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور۔ اور مرکز سے تشریف لانے والے نمائندگان مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ افریقہ، مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام سے خطاب فرمایا۔ اس تربیتی کلاس میں نماز تہجد، ذکر الٰہی، درس قرآن مجید اور دلچسپ مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں مرکزی نمائندگان نے خدام کے مختلف دینی سوالات کے جوابات دیئے۔ علاوہ ازیں خدام کے علمی اور ورزشی مقابلے بھی منعقد ہوئے۔ علمی مقابلوں میں مقابلہ تلاوت، نظم، تقریر و مقابلہ عام دینی معلومات منعقد ہوئے۔ ورزشی مقابلے، مقابلہ نشانہ غلیل، کلائی پکڑنا، مقابلہ دوڑ، خدام اور اطفال منعقد ہوئے۔ ان مقابلوں میں ضلع بھر کے مختلف مجالس کے خدام نے حصہ لیا۔ تربیتی کلاس کے اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمائی۔ آپ نے ضلعی تربیتی کلاس میں منعقد ہونے والے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں سبقت لے جانے والے خدام میں انعامات تقسیم کیے۔ علاوہ ازیں آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور شہر سہ ماہی اول کے انعامات بھی خدام اور اطفال میں تقسیم فرمائے۔ اس کلاس میں ضلع کی دس مجالس کے ۵۰ خدام نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں انصار و اطفال نے بھی شمولیت کی۔ دعا کے ساتھ ہماری یہ دو روزہ تربیتی کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور)

رپورٹ جلسہ سیرت النبیؐ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور

۳ فروری ۱۹۸۰ء بروز اتوار لجنہ اماء اللہ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام مستورات کا جلسہ سیرت النبیؐ صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ربوہ نے جو ان دنوں حسن اتفاق سے لاہور میں تشریف فرما تھیں صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ لاہور کی محترمہ صدر صاحبہ نے بھی اس میں شرکت فرمائی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ صدر صاحبہ حلقہ ماڈل ٹاؤن نے حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا حاضرین سے مختصر تعارف کروایا۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد تقریباً تنیس فیصد تھی۔ پچپن ناصرات بھی شریک ہوئیں۔ ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور نیز حلقہ جات دارالذکر، چھاؤنی، گلبرگ، محمد نگر، صدر بازار، سمن آباد اور اسلام پورہ کی صدر صاحبات نے شرکت فرمائی۔

بہنوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے انسان کامل کے موضوع پر بہت مدلل اور مؤثر خطاب فرمایا۔ جس کے بعد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ کلام اور دوسری نعتیں خوش الحانی سے پڑھی گئیں۔ جلسہ اجتماعی دعا کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے چھوٹے داماد چوہدری سعید احمد صاحب (آف کراچی) فروری میں جرمنی گئے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خداوند کریم ہر لحاظ سے ان کا باہر جانا بابرکت کرے۔ نیز ان کو دینی و دنیاوی ترقیوں سے نوازے۔ آمین

چوہدری سراج دین (ربوہ)

(۲) میرے تایا جان محترم شریف احمد صاحب ڈوگر صدر جماعت احمدیہ چک ۲۲۶ ٹی ڈی اے تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ کی دائیں آنکھ کا اپریشن ڈسکہ میں ہوا ہے۔
احباب کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(فضل الٰہی ڈوگر دارالنصر غربی ربوہ)

تحریک جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داری

آج کل چندہ تحریک جدید کی وصولی کا کام اس لحاظ سے خصوصی توجہ کا مستحق ہے کہ تاحال پندرہ لاکھ روپے کا ٹارگٹ حاصل نہیں ہو سکا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ ان دنوں میں خاص طور پر چندہ وصولی کرنے میں اپنی اپنی جماعت سے بھرپور تعاون فرمائیں تا مشاورت تک اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔ سیدنا حضرت المصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر انصار اللہ کو ارشاد فرمایا۔

"آپ کا نام انصار اللہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں اور توجہ مالی لحاظ سے بھی ہوتی ہے اور دینی لحاظ سے بھی ہوتی ہے"

دفتر ہذا انصار بھائیوں کے تعاون کا منتظر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے اکلوتے بچے نصیر احمد کو مورخہ ۸۰-۳-۶ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسلام اور احمدیت کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اور بابرکت زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(میر احمد چک ۹۱ ر۔ب بیدیا لوالہ براستہ شاہکوٹ ضلع فیصل آباد)

اعلانات نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم حفیظ احمد کا نکاح مورخہ ۸۰-۳-۶ بروز جمعرات خاکسار کی بھتیجی امۃ المتین بنت لطیف احمد صاحب سے مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم لئیق احمد طاہر مربی سلسلہ احمدیہ (بحرین) نے پڑھایا اسی روز رخصتانہ عمل میں آیا اور اگلے روز دعوتِ ولیمہ منعقد ہوئی عزیزم حفیظ احمد مکرم چوہدری اکبر علی صاحب (مرحوم) صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا اور عزیزی امۃ المتین صاحبہ ان کی پوتی ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ برکت بنائے۔ آمین۔

(چوہدری فضل احمد عثمان والا (متصل ربوہ) ضلع جھنگ)

(۲) برادرم مکرم شیخ محمد یونس صاحب شاہد مربی سلسلہ کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ عقیلہ پروین صاحبہ دختر باز میر خان صاحب سکنہ بازید خیل کے ہمراہ محترم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ پشاور نے ۸۰-۲-۲۵ مسجد احمدیہ پشاور شہر میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(ولی الرحمٰن سنوری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

احباب توجہ فرمائیں

خاکسار چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ ایم اے مرحوم کی سیرت پر مقالہ لکھ رہا ہے۔ جو احباب چوہدری صاحب کے بارہ میں کچھ بھی معلومات رکھتے ہوں وہ تحریراً خاکسار کو ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

(صفدر نذیر جاوید درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ ربوہ جھنگ)

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

نمائندگانِ شوریٰ کے لئے

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے۔ مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے۔ فیصلہ خلیفہ کرتا ہے یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۱)

نمائندگان کے لئے ہدایات

(۱) ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری راہنمائی کر کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مان لی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آ جائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آ جائے نہ میں کسی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

(۲) مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پیچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

(۳) کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

(۴) سستی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدِ نظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کون سی مفید بات ہے۔

(۵) جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

(۶) کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

(۷) کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے۔ بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی۔ سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

(۸) اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

(۹) ہماری تجاویز جن کے مقابلہ میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور موثر ہوں۔

(۱۰) رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

(۱۱) سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کر دو۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۳، ۱۹۲۳ء صفحہ ۹ تا صفحہ ۱۴)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۳۴)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انہیں بار بار سنائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۴۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں۔ اردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۹ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ
مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغۂ متعلقہ سے خط و کتابت کرے۔ خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب پندرہ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا۔ پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے۔ آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

(۱) اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں۔ ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

(۲) کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہوں گے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۷۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے سے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

(ا) اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کیا جائے یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

(ب) انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تاکہ اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۴)

سوالات کرنے والوں کیلئے ہدایات

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دیئے جائیں کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنے کا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ رسمی یا کوئی دوست ذاتی واقفیت کی بنا پر کسی دوست کا نام تجویز کردیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۷ء صفحہ ۹)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالا

اگر کوئی شخص کسی شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کریگا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کردیا جائے گا۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۴۵ء صفحہ ۵)

سب کمیٹی کے ممبران کے لئے ہدایات

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجویٹ ہوں یا خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلائے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے جو ممبر پھر بھی نہ آسکے پہلی ... اس کا نام مجالس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی ... نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۵۳-۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرزِ عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی بھی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں۔ اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کرکے اس کے لئے خاص رعایت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۹۴ ۱۹۲۹ء صفحہ ۲۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگانِ ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۲۵)

فرائض نمائندگان شوریٰ
جب خلیفۂ وقت اپنا مشورہ پہلے بتا دے

خلیفہ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کردے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کردے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا۔ آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہؓ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہ رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سن کر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲۹)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا فرمان:-

اے عورتو! اپنی طاقتوں کو صحیح رنگ میں استعمال کرو۔

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ ربوہ)

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۸)

مکرمہ	ثریا بیگم بنت شیخ احمد علی صاحب	دارالذکر لاہور	۱۰/۰۰	روپے
مکرم	شیخ احمد علی صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
مکرمہ	عائشہ دختر لطف المنان خان	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	رفیدہ دختر 〃 〃	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	طلحہ ابن 〃 〃	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	حارث ابن 〃	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	سعیدہ سلطانہ	〃 〃	۲۵/۰۰	〃
مکرم	عبدالرؤف صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	شیخ ریاض محمود صاحب	〃 〃	۵۰/۰۰	〃
〃	عزیز خرم خان صاحب	سول لائن لاہور	۱۰/۰۰	〃
〃	میجر ملک محی الدین صاحب	اسلامیہ کالج لاہور	۲۰/۰۰	〃
〃	فضل الٰہی صاحب	دہلی دروازہ لاہور	۲۵/۰۰	〃
〃	ناصر احمد صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	محمد افضل صاحب چیمہ	مزنگ لاہور	۲۰/۰۰	〃
مکرمہ	بیگم محمد یار عارف	〃 〃	۵۰/۰۰	〃
مکرم	اظہار احمد صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۵/۰۰	〃
〃	قاضی طاہر احمد صاحب	راج گڑھ لاہور	۲۰/۰۰	〃
مکرمہ	زاہدہ عفت صاحبہ	حلقہ راج گڑھ لاہور	۲۰/۰۰	〃
〃	اصغری بیگم صاحبہ	سول لائن لاہور	۵۰/۰۰	〃
〃	منصورہ بیگم صاحبہ	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
مکرم	عبدالعزیز صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	ملک عبدالرب خان صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	محمد انور صاحب ملک	چھاؤنی شمالی لاہور	۵/۰۰	〃
مکرمہ	اقبال بیگم صاحبہ	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	مبارکہ ناصر صاحبہ	〃 〃	۲۰/۰۰	〃
〃	میجر محمد عبداللہ مہار صاحب	〃 〃	۳۰/۰۰	〃
〃	بیگم ضیاء نثار احمد صاحب	اسلامیہ پارک لاہور	۱۰/۰۰	〃
مکرم	جاوید احمد صاحب	〃 〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	سردار حفاظت الرحمٰن صاحب	〃 〃 〃	۲۰/۰۰	〃
〃	شیخ ناصر احمد صاحب	〃 〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	مرزا مبارک محمود صاحب، امۃ الرشید صاحبہ	〃 〃 〃 〃	۱۰/۰۰	〃
مکرمہ	فرحت نسیم صاحبہ	〃 〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	نسیم ثروت صاحبہ از طرف والد صاحب	〃 〃 〃	۱۰۰/۰۰	〃
〃	صفیہ بیگم اہلیہ شیخ احمد حسن صاحب	سنت نگر لاہور	۵۰/۰۰	〃
〃	بیگم ملک نواب احمد خان صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
مکرم	نصیر احمد شاہ صاحب	〃 〃	۳۰/۰۰	〃
〃	حکیم عبدالرحیم صاحب	مصری شاہ لاہور	۱۰/۰۰	〃
〃	خواجہ محمد شریف صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۱۰/۰۰	〃
〃	محمد امجد صاحب فیکٹری ایریا	شاہدرہ لاہور	۱۰/۰۰	〃
〃	عبدالقدیر خان صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
مکرمہ	عائشہ سمیع صاحبہ	نیلا گنبد لاہور	۱۰/۰۰	〃
مکرم	قاضی عبدالحمید صاحب	〃 〃	۱۰/۰۰	〃
〃	ڈاکٹر غلام نبی صاحب	رحمان پورہ لاہور	۲۰/۰۰	〃
〃	شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ	بہاولنگر شہر	۵۰/۰۰	〃
〃	رانا محمد خان صاحب	〃 〃	۵۰/۰۰	〃

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شادی کی مبارک تقریب

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۰ء بروز دوشنبہ صاحبزادی سیدہ امۃ المعز بیگم سلمہا بنت محترم کرنل (ریٹائرڈ) صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب اور منظور الرحمن صاحب سلمہ ربہ ابن محترم لطف الرحمن صاحب لاہور کی شادی کی مبارک تقریب عمل میں آئی۔

صاحبزادی سیدہ امۃ المعز بیگم سلمہا حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی پوتی اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی نواسی ہیں اور منظور الرحمن صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور فدائی خادم محترم شیخ کلیم الرحمن صاحب مرحوم آف ربوہ کے پوتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دونوں کا نکاح ایک روز قبل ۹ مارچ ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں ساٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۰ء بروز دوشنبہ تین بجے سہ پہر محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کی کوٹھی واقعہ دارالصدر میں عمل میں آئی۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد اور بہت سے مقامی احباب کے علاوہ از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ حضور کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامبڑی نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعدہ مکرم احسان الرحمن صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے بعض منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ آخر میں حضور نے رشتہ کے مبارک ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

ادارہ الفضل اس مبارک موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نیز حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ زینب بیگم صاحبہ مدظلہا، محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب، محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ بیگم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب اور جملہ دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اور محترم لطف الرحمن صاحب اور آپ کے افراد خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہے کہ وہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ اور ہر آن اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

شاہی طبیب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ
کے ہاتھوں قائم ہونے والا
واحد ادارہ
آپ کے جگر گوشہ حضرت حکیم نظام جان مرحوم رض کے صاحبزادہ
جناب حکیم افتخار احمد جان صاحب
کی زیر نگرانی آج بھی روز اول کی طرح دکھی مخلوق کی خدمت میں دن رات مصروف ہے۔
جو لوگ مشورہ کے لئے خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط تفصیل لکھ کر دوا منگا لیں۔
— ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق نام —
دواخانہ حکیم نظام جان
فون نمبر ۳۹۹۶
خیر اندیش منیجر دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فضل عمر فاؤنڈیشن

صدران وامراء کرام جماعت ہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

قبل ازیں گزارش کی جا چکی ہے کہ امراء کرام جماعت ہائے احمدیہ اپنے ہاں فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات کی فروخت کا انتظام فرمائیں۔ فروخت کتب پر ادارہ ہذا کی طرف سے اس شرط پر دس فیصدی کمیشن دیا جائے گا کہ متعلقہ عنوان کی کم از کم پانچ کتب فروخت کی جائیں۔ اس وقت مندرجہ ذیل کتب ادارہ سے مل سکتی ہیں۔

۱۔ خطبات محمود جلد دوم (عید الاضحیہ کے خطبات) قیمت فی جلد -/۱۸ روپے
۲۔ " " سوم (خطبات نکاح) " " -/۳۲ "
۳۔ سوانح فضل عمر رض جلد اول

پیپر بیک۔ قیمت فی جلد -/۱۵ روپے

چونکہ بذریعہ ڈاک پارسل کتابیں بھجوانے پر خاصا خرچ آتا ہے۔ اس لئے مجلس مشاورت کے موقعہ پر ادارہ ہذا سے کتابیں حاصل کر کے ساتھ لے جاویں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ مارچ کو ربوہ میں ہوگا۔ احمدی گھوڑ سوار زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کو کامیاب بنائیں۔

(ناظم اشاعت)

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان رض کے
فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو مطب فرمایا کریں گے۔ ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
جمعرات ۳ بجے بعد دوپہر سے
شام چھ بجے تک
اور جمعہ آٹھ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر
تک
(منیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

چائنا ہیئر ٹانک
بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے
امین میڈیکوز ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

BABY TONIC
بے بی ٹانک
• فی شیشی -/۴ روپے
• درجن -/۳۶ "
• گروس ۴۳/۲۰ " پیکنگ علاوہ
لٹریچر مفت طلب کریں
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر ماجد ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ) ربوہ
فون نمبر ۶۰۷ / ۶۰۶